KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

حصۂ گرائمر

رموز اوقاف

حجاج بن یوسف کے عہد میں قرآن مجید میں اعراب اور اوقاف کی علامتیں لگائی گئی تاکہ قرآن مجید سمجھنے میں آسانی ہو۔

رموز و اوقاف کی ابتداء مسلمان علماء نے کی اور پھر یورپ نے اس میں معمولی تبدیلیاں لا کر اسے اپنایا۔

{رموز اوقاف}

انگریز نام	علامت	اُردو نام
Full Stop	۔	۱۔ ختمہ
Comma	،	۲۔ سکتہ
Semi-colun	؛	۳۔ وقفہ
Colon	:	۴۔ رابطہ
Colon and Dash	:۔	۵۔ تفصیلہ
Questions Mark	؟	۶۔ سوالیہ
Exclaimation Mark	!	۷۔ فجائیہ
Inverted commas	“ ”	۸۔ واوین
Paranthesis	( )	۹۔ قوسین
Dash	[ ]	۱۰۔ قلابین

ختمہ:۔ اُردو میں یہ علامت مکمل جملے کے بعد لگائی جاتی ہے۔ مثلاً عامر امتحان میں پاس ہوا۔

سکتہ:۔ یہ علامت وہاں لگائی جاتی ہے جہاں جملے میں نسبتاً کم ٹھہرنا مقصود ہو مثلاً

پھول ہیں صحرا میں یا پریاں قطار اندر قطار اودے اودے، نیلے نیلے، پیلے پیلے پیراہن

وقفہ: ۔ جملے میں جب سکتے کی بہ نسبت زیادہ ٹھہراؤ مطلوب ہو تو وقفے؛ کی علامت استعمال کی جاتی ہے۔ طویل جملے کے لمبے لمبے اجزاء کو ایک دوسرے سے علیحدہ کرنے کے لئے یہ علامت استعمال کی جاتی ہے۔

تشبیہ

تشبیہ کے لغوی معنی کسی چیز کو دوسری چیز کے مانند قرار دینے کے ہیں۔ اصطلاح میں تشبیہ یہ ہے

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

کہ دو چیزوں میں اچھی یا بُری صفت مشترک ہو لیکن ایک چیز میں وہ صفت کم ہو اور دوسری چیز میں زیادہ لیکن کم صفت والی چیز کو زیادہ صفت والی چیز سے تشبیہ دی جاتی ہے مثلاً

نازکی اُس کی لب کی کیا کہئے　　پنکھڑی اِک گلاب کی سی ہے

اس شعر میں محبوب کے لب کو گلاب کی پنکھڑی سے تشبیہ دی گئی ہے۔ دونوں میں مشترک صفت نازکی اور خوبصورتی ہے جو کہ محبوب کے لبوں میں کم اور گلاب کی پنکھڑی میں زیادہ ہے۔

ارکان تشبیھه

تشبیہ میں درج ذیل پانچ ارکان ہوتے ہیں۔

(۱) **مشبه**: وہ چیز جس کی دوسری چیز سے تشبیہ دی جائے مشبہ کہلاتی ہے مندرجہ بالا مثال میں لب مشبہ ہے۔

(۲) **مشبه به**: جس چیز کے ساتھ تشبیہ دی جائے اسے مشبہ بہ کہتے ہیں۔ اوپر مثال میں گلاب کے پنکھڑی مشبہ بہ ہے۔

(۳) **حرف تشبیه**: وہ حرف جو مشبہ اور مشبہ بہ میں رابطے کا کام کریں اُسے حرفِ تشبیہ کہتے ہیں۔ ''کی سی'' حرفِ تشبیہ ہے اوپر مثال میں۔

(٤) **وجه تشبیه**: مشبہ اور مشبہ بہ میں موجود صفت وجہ تشبیہ کہلاتی ہے اور وہ ہے ''نازکی''۔

(۵) **غرض تشبیه**: جس مقصد کے تشبیہ دی جائے اُسے غرض تشبیہ کہتے ہیں۔ اوپری مثال میں محبوب کے ہونٹوں کی نازکی نمایاں کرنے کے لئے تشبیہ دی گئی ہے۔

استعاره

استعارہ کے لغوی معنی مستعار لینے کے ہیں یعنی کسی سے کوئی چیز اُدھار لینا لیکن اصطلاحی معنوں میں جب کسی چیز کو حقیقی معنوں کے بجائے مجازی معنوں میں استعمال کیا جائے اور حقیقی و مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق ہو تو استعارہ کہلاتا ہے مثلاً

کسی شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے　رن ایک طرف چرخ کہن کانپ رہا ہے

ارکان استعاره:

(۱) **مستعاره له**: جس کے لئے استعارہ کیا گیا ہے یہ اس لفظ کے مجازی معنی ہوتے ہیں۔ لہٰذا بہادر شخص کی ذات مستعار لہ ہے۔

مستعار منه: جس سے عاریت طلب کی جائے۔ یہ اس لفظ کے حقیقی معنی ہوتے ہیں۔ دی گئی مثال میں شیر مستعار منہ ہے۔

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

لفظ مستعار: وہ لفظ جو استعارہ کے طور پر استعمال کیا جائے لفظ مستعار کہلاتا ہے۔ مندرجہ بالا مثال میں شیر لفظ مستعار ہے۔

وجہ استعارہ: وہ صفت مشترک جو طرفین استعارہ میں پائی جائے۔ مندرجہ بالا مثال میں بہادری وجہ جامع ہے۔

مرکب توصیفی

صفت اور موصوف کے مجموعے کو مرکب توصیفی کہتے ہیں۔ اُردو میں صفت پہلے اور موصوف بعد میں آتا ہے جیسے سرسبز کھیت، بدصورت عورت، وجیہہ لڑکا، طاقتور گھوڑا، عربی اور فارسی میں موصوف پہلے اور صفت بعد میں آتا ہے۔ مسجد ضرار، آب سرد، جبار عنید۔

مرکب عطفی

وہ مرکب جو حرف عطف کے ملانے سے بنے مرکب عطفی کہلاتا ہے۔ اسم اور جملہ جو حرف عطف پہلے آئے معطوف الیہ کہلاتا ہے اور بعد کے اسم یا جملے کو "معطوف" کہتے ہیں۔ پھر، و، اور کر حروف عطف ہیں مثلاً کلیم اور ظاہر دار بیگ، لیل و نہار۔

کر اور پھر جملے کا مفہوم دیتے ہیں۔

۱۔ بارش ہوئی پھر ندی میں طغیانی آئی۔

۲۔ تم بیٹا ممکن کام کر کے دکھاؤ۔

مرکب اضافی

الفاظ کے درمیان تعلق اور نسبت پیدا کرنا اضافت کہلاتا ہے۔ جس لفظ کی طرف نسبت کی جائے اُسے "مضاف الیہ" کہتے ہیں اور جس لفظ کا تعلق ظاہر کیا جائے اُسے "مضاف" کہتے ہیں۔ جب مضاف اور مضاف الیہ ملے تو اس مرکب کو مرکب اضافی کہتے ہیں۔

اُردو کے مرکب اضافی میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں آتا ہے اور علامت اضافت کا، کے، کی درمیان میں آتا ہے مثلاً

۱۔ جمیل کا پنکھا، مجاہد کی تلوار، ہوش کے ناخن اور صائمہ کا آئینہ۔ عربی زبان اور فارسی زبان میں مرکب اضافی میں مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے اور علامت اضافت زیر کی شکل میں مضاف کے نیچے آتا ہے مثلاً

بادِ صرصر، رُخِ زیبا، حسنِ بے پروا۔

فارسی میں مضاف اگر "ہ"، "ا"، "و" پر ختم ہو تو پھر علامت اضافت زیر کی جگہ "ہمزہ" آتا ہے۔

جائے نماز، ہفتۂ رفتہ، سوئے دشت، کوئے حبیب

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

غلط فقرے	صحیح فقرے
۱۔ میں نے آبِ زم زم کا پانی پیا۔	میں نے زم زم کا پانی پیا۔
۲۔ ناول کا لفظ انگریزی سے اُردو میں آئی ہے۔	ناول کا لفظ انگریزی سے اُردو میں آیا ہے۔
۳۔ ہر انسان کا ماحول اور طبیعت الگ الگ ہوتا ہے۔	ہر انسان کا ماحول اور طبیعت الگ الگ ہوتی ہے۔
۴۔ اسلم ایک متوسط درمیانے گھرانے سے تعلق رکھتا ہے۔	اسلم ایک متوسط گھرانے سے تعلق رکھتا ہے۔
۵۔ نذیر احمد عربی اور فارسی کے بہت بڑے عالم تھا۔	نذیر احمد عربی اور فارسی کے بہت بڑے عالم تھے۔
۶۔ کلیم اپنے پچھلے گناہوں پر اشکِ ندامت کے آنسو بہاتا ہے۔	کلیم اپنے پچھلے گناہوں پر اشکِ ندامت بہاتا ہے۔
۷۔ تمہارا مزاج ہمیشہ کا تیز ہے۔	تمہارا مزاج سدا کا تیز ہے۔
۸۔ جمیل میرے ساتھ ایک کلاس میں پڑھتا ہے۔	جمیل میرا ہم جماعت ہے۔
۹۔ انہوں نے مجھے اندر بلا لیا۔	انہوں نے مجھ کو اندر بلا لیا۔
۱۰۔ آپ بجا درست فرماتے ہیں۔	آپ بجا فرماتے ہیں۔
۱۱۔ وہ کرکٹ کے لئے دیوانہ ہے۔	وہ کرکٹ کے پیچھے دیوانہ ہے۔
۱۲۔ اُس نے مجھے گالی سنائی۔	اُس نے مجھے گالی دی۔
۱۳۔ تم کو سمجھانا بے فائدہ ہے۔	تم کو سمجھانا بے سود ہے۔
۱۴۔ میں نے سر کے بال کاٹے۔	میں نے سر کے منڈوا دیے۔
۱۵۔ وہ کچھ مہینے ہمارے ہاں قیام پذیر رہا۔	وہ چند مہینے ہمارے ہاں قیام پذیر رہا۔
۱۶۔ نماز کا وقت جا رہا ہے۔	نماز کا وقت نکلا جا رہا ہے۔
۱۷۔ اُس کے دل میں نورِ ایمان کی روشنی نہیں ہے۔	اُس کے دل میں ایمان کی روشنی نہیں ہے۔
۱۸۔ اسلم کو فکرِ معاش کا غم کھائے جا رہا ہے۔	اسلم کو فکرِ معاش کھائے جا رہا ہے۔
۱۹۔ عام الحزن کا سال حضورؐ پر بھاری رہا۔	عام الحزن حضورؐ پر بھاری رہا۔
۲۰۔ حوضِ کوثر کے تالاب کا مالک حضورؐ ہوگا۔	حوضِ کوثر کا مالک حضورؐ ہوگا۔
۲۱۔ پادری صاحب کے پاس کتابوں کا مجموعہ تھا۔	پادری صاحب کے پاس کتابوں کا ذخیرہ تھا۔

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

غلط فقرے	صحیح فقرے
۲۲۔ یوم نجات کے دن ہم خوش تھے۔	نجات کے دن ہم خوش تھے۔
۲۳۔ قرآن میں کوہ طور کی پہاڑی کا ذکر ہے۔	قرآن میں کوہ طور کا ذکر ہے۔
۲۴۔ اُردو ادب میں پانچ عناصر خمسہ مشہور ہے۔	اُردو ادب میں عناصر خمسہ مشہور ہے۔
۲۵۔ سر منڈواتے ہی بارش ہوئی۔	سر منڈواتے ہی اولے پڑے۔
۲۶۔ یوم مزدور یکم مئی کے دن منایا جاتا ہے۔	یوم مزدور یکم مئی کو منایا جاتا ہے۔
۲۷۔ وضو کے ساتھ نماز پڑھو۔	باوضو نماز پڑھو۔
۲۸۔ خاکِ شفا کی مٹی عراق سے آتی ہے۔	خاکِ شفا عراق سے آتی ہے۔
۲۹۔ اس کمرے میں تالا ڈال دو۔	اس کمرے میں تالا لگادو۔
۳۰۔ دروازے کی چٹخنی لگادو۔	دروازے کی چٹخنی چڑھادو۔
۳۱۔ گھر کے سارے چراغ ماردو۔	گھر کے سارے چراغ بجھادو۔
۳۲۔ لوڈشیڈنگ سے جینا آفت ہوا۔	لوڈشیڈنگ سے جینا عذاب ہوا۔
۳۳۔ تم بالکل بز اخفش کی بکری ہو۔	تم بالکل اخفش کی بکری ہو۔
۳۴۔ شاعر لفظوں سے تصویر لکھتا ہے۔	شاعر لفظوں سے تصویر کھینچتا ہے۔
۳۵۔ نظم درحقیقت میں اچھی تھی۔	نظم حقیقت میں اچھی تھی۔
۳۶۔ یہ آج کل کے حکام عصر کی قباحت ہے۔	یہ حکام عصر کی قباحت ہے۔
۳۷۔ فی الحقیقت میں وہ میرا دوست ہے۔	فی الحقیقت وہ میرا دوست ہے۔
۳۸۔ یہ اُس کی خبثِ طبیعت کی بُرائی تھی۔	یہ اُس کی طبیعت کی بُرائی تھی۔
۳۹۔ اُسے اُردو زبان نہیں آتا۔	اُسے اُردو زبان نہیں آتی۔
۴۰۔ اس کا چادر میلا ہے۔	اس کی چادر میلی ہے۔
۴۱۔ میں نے وہاں جانا ہے۔	مجھے وہاں جانا ہے۔
۴۲۔ آپ کو تردد کس بات کی ہے۔	آپ کو تردد کس بات کا ہے۔
۴۳۔ رات آئی تو یہ جانا کہ قیامت آیا۔	رات آئی تو یہ جانا کہ قیامت آئی۔
۴۴۔ دن تو خیر بُری بھلی طرح گزر گئی۔	دن تو خیر بُری بھلی طرح گزر گیا۔

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

غلط فقرے	صحیح فقرے
۴۵۔ وہ میری بڑی بہن ہے۔	وہ میری بڑی بہن ہیں۔
۴۶۔ مجھ سے میکدہ چھوڑا گیا۔	مجھ سے میکدہ چھٹا۔
۴۷۔ اپنے تئیں کو بادشاہ سمجھنا جنون ہے۔	اپنے تئیں بادشاہ سمجھنا جنون ہے۔
۴۸۔ انور کو دیکھو حمیدہ کا کلمہ پڑھتی ہے۔	انور کو دیکھو حمیدہ کا کلمہ پڑھتا ہے۔
۴۹۔ بیشک دنیا میں نیک لوگ کم ہے۔	بیشک دنیا میں نیک لوگ کم ہیں۔
۵۰۔ آپ بھی کیا آدمی ہے۔	آپ بھی کیا آدمی ہیں۔
۵۱۔ لڑو ماں سے روٹھا خدا سے۔	لڑو ماں سے روٹھو خدا سے۔
۵۲۔ تم نے یہ کمرہ اندر دیکھا ہے۔	تم نے یہ کمرہ اندر سے دیکھا ہے۔
۵۳۔ منافق حضورؐ کا وارث اور جانشین نہیں ہے۔	منافق حضورؐ کا وارث اور جانشین نہیں ہیں۔
۵۴۔ ٹریفک جام تھا اس وجہ سے دیر ہوا۔	ٹریفک جام تھی اس وجہ سے دیر ہوئی۔
۵۵۔ اس ویران مسجد میں ابابیلوں کی کثرت ہیں۔	اس ویران مسجد میں ابابیلوں کی کثرت ہے۔
۵۶۔ آپ مطلق بالکل پرواہ نہ کریں۔	آپ مطلق پرواہ نہ کریں۔
۵۷۔ دیو اشتہا کو قابو کرنا بڑا ہمت کا کام ہے۔	دیو اشتہا کو قابو کرنا بڑی ہمت کا کام ہے۔
۵۸۔ غریب کے گھر میں دو دن سے آگ نہیں سلگا۔	غریب کے گھر میں دو دن سے آگ نہیں سلگی۔
۵۹۔ وہ دری اور تکیہ کہاں ہیں۔	وہ دری اور تکیہ کہاں ہے۔
۶۰۔ توبہ ربڑ ہے اور گناہ پنسل کا تحریر۔	توبہ ربڑ ہے اور گناہ پنسل کی تحریر۔
۶۱۔ آسمان سے گرا کھمبے میں اٹکا۔	آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔
۶۲۔ حلوائی کی دکان پر دادی کا فاتحہ۔	حلوائی کی دکان پر دادا جی کا فاتحہ۔
۶۳۔ ہاتھی کے دانت کھانے اور چھپانے کے اور	ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور۔
۶۴۔ ایک تو کریلا دوسرا دیوار چڑھا۔	ایک تو کریلا دوسرا نیم چڑھا۔
۶۵۔ بڑے میاں تو بڑے میاں منجھلے میاں سبحان اللہ۔	چھوٹے میاں تو چھوٹے میاں بڑے میاں سبحان اللہ۔
۶۶۔ خدا گنجے کو بال نہ دیں۔	خدا گنجے کو ناخن نہ دیں۔
۶۷۔ تم آئے ہمارے گھر میں خدا کی برکت۔	تم آئے ہمارے گھر میں خدا کی قدرت۔
۶۸۔ رزق خدا تنگ نیست پائے گدا لنگ نیست۔	ملک خدا تنگ نیست پائے گدا لنگ نیست۔
۶۹۔ ہر کلام موقع دہر۔	ہر سخن موقع دہر۔

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

غلط فقرے	صحیح فقرے
۷۰۔ گھر کا بابا آدم بدل گیا۔	گھر کا باوا آدم بدل گیا۔
۷۱۔ ہر فرعون رعمیس۔	ہر فرعون راموسیٰ۔
۷۲۔ صورت بہ بین سیرت مپرس۔	صورت بہ بین حالت مپرس۔
۷۳۔ رند عالم سوز با مصلحت چہ ربط؟	رند عالم سوز با مصلحت چہ کار؟
۷۴۔ گویم مشکل دیدم مشکل۔	گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل۔
۷۵۔ اس کے سر پر مٹکوں پانی پڑ گیا۔	اس کے سر پر گھڑوں پانی پڑ گیا۔
۷۶۔ خوف سے میرے رونگٹے جاگ گئے۔	خوف سے میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔
۷۷۔ کیا چڑیا کیا چڑیا کا شوربہ۔	کیا پدی کیا پدی کا شوربہ۔
۷۸۔ ڈیڑھ گز کی مسجد بنانا۔	ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانا۔
۷۹۔ ناچ نہ جانے محفل ٹیڑھا۔	ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔
۸۰۔ آ بیل مجھے کھا۔	آ بیل مجھے مار۔
۸۱۔ دھوبی کا گدھا گھر کا نہ گھاٹ کا۔	دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا۔
۸۲۔ اونٹ رے اونٹ تیری کونسی چال سیدھی۔	اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی۔
۸۳۔ کوا چلا مینا کی چال اپنی بھی بھول گیا۔	کوا چلا ہنس کی چال اپنی بھی بھول گیا۔
۸۴۔ ایک نار کئی بیمار۔	ایک انار سو بیمار۔
۸۵۔ ایک لوہار کی ایک سنار کی۔	سو سنار کی ایک لوہار کی۔
۸۶۔ چور وہاں سے نو، دس گیارہ ہوئے۔	چور وہاں سے نو، دو گیارہ ہوئے۔
۸۷۔ اُس کے ہاتھوں کے فاختے اُڑ گئے۔	اُس کے ہاتھوں کے طوطے اُڑ گئے۔
۸۸۔ سانپ کا ڈسا مینڈک سے بھی ڈرتا ہے۔	سانپ کا ڈسا رسی سے بھی ڈرتا ہے۔
۸۹۔ سو دن چور کے ایک دن مالک کا۔	سو دن چور کے ایک دن شاہ کا۔
۹۰۔ اب پچھتائے کیا ہوت جب گائے چر گئے کھیت۔	اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیا چگ گئیں کھیت۔
۹۱۔ اس کی بات اینٹ کی لکیر ہے۔	اس کی بات پتھر کی لکیر ہے۔
۹۲۔ اسلم لکیر کا امیر ہے۔	اسلم لکیر کا فقیر ہے۔
۹۳۔ اب آ گیا چوہا پہاڑ کے نیچے۔	اب آیا اونٹ پہاڑ کے نیچے۔
۹۴۔ کلیم تالی کا آلو ہے۔	کلیم تالی کا بینگن ہے۔

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

غلط فقرے	صحیح فقرے
۹۵۔ تیل دیکھو تیل کی مار دیکھو۔	تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو۔
۹۶۔ وہ سب کو ایک لاٹھی سے بھگاتے ہیں۔	وہ سب کو ایک ہی لاٹھی سے ہانکتے ہیں۔
۹۷۔ بوڑھی بکری لال لگام۔	بوڑھی گھوڑی لال لگام۔
۹۸۔ کریم نے پاس ہونے کے لئے ایڑی پنڈلی کا زور لگایا۔	کریم نے پاس ہونے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔
۹۹۔ نہ سو من تیل ہوگا نہ چولہا جلے گا۔	نہ سو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے۔
۱۰۰۔ جو چور کی سزا وہ رہزن کی سزا۔	جو چور کی سزا وہ میری سزا۔
۱۰۱۔ چور چوری سے جائے مکاری سے نہ جائے۔	چور چوری سے جائے ہیرا پھیری سے نہ جائے۔
۱۰۲۔ زندگی ایک قرز ہے۔	زندگی ایک قرض ہے۔
۱۰۳۔ اُس نے دکاندار کا قرض بے باک کر دیا۔	اُس نے دکاندار کا قرض بے باق کر دیا۔
۱۰۴۔ اُسے کھانا ہنظم نہیں ہوتا۔	اُسے کھانا ہضم نہیں ہوتا۔
۱۰۵۔ چھوتی بار تم نے غلطی کی۔	چوتھی بار تم نے غلطی کی۔
۱۰۶۔ پھتر اُٹھا دو۔	پتھر اُٹھا دو۔
۱۰۷۔ راض کی بات یہ ہے۔	راز کی بات یہ ہے۔
۱۰۸۔ تم سکول دیر سے کیوں آئے۔	تم اسکول دیر سے کیوں آئے۔
۱۰۹۔ وہ دوئم جماعت میں پڑھتا ہے۔	وہ دوم جماعت میں پڑھتا ہے۔
۱۱۰۔ وہ ایوان میں نقطہ اعتراض پر بول رہے تھے۔	وہ ایوان میں نکتہ اعتراض پر بول رہے تھے۔
۱۱۱۔ مجھے ایک روپیہ دے دو۔	مجھے ایک روپیا دے دو۔
۱۱۲۔ تم بال کل ٹھیک کہتے ہو۔	تم بالکل ٹھیک کہتے ہو۔
۱۱۳۔ قیام پاکستان ایک معمہ ہے۔	قیام پاکستان ایک معما ہے۔
۱۱۴۔ بوٹی شوربہ سے اُٹھا لو۔	بوٹی شوربا سے اُٹھا لو۔
۱۱۵۔ اُس نے مجھے کروڑ روپے دیئے۔	اُس نے مجھے ایک کروڑ روپے دیے۔
۱۱۶۔ چپڑاسی گھنٹی بجا رہا ہے۔	چپراسی گھنٹی بجا رہا ہے۔
۱۱۷۔ تانگہ تیز چل رہا ہے۔	تانگا تیز چل رہا ہے۔
۱۱۸۔ اُس کے گھر میں جھروکہ ہے۔	اُس کے گھر میں جھروکا ہے۔
۱۱۹۔ مالوہ ہندوستان میں ہے۔	مالوا ہندوستان میں ہے۔